390

آیات نمبر 36 تا 48 میں تاکید کہ جب اللہ اور رسول اللہ (ﷺ) کوئی فیصلہ فرمادیں تو اس کی اطاعت ہر شخص پر لازم ہے۔ حضرت زید اور حضرت زینب کے واقعہ کی طرف اشارہ اور منہ بولے بیٹے کے بارے میں ایک غلط رسم کا خاتمہ۔ مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ اللہ کے ذکر میں مشغول رہنے کی ہدایت

وَ مَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّ لَا مُؤۡمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗۤ اَمۡرًا اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ؕ کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول ﷺ کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں تو پھر اسے اپنے معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے وَ مَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيۡنًا ﴿۳۶﴾ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا تو یقیناً وہ کھلی گمراہی میں بھٹک گیا وَ اِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِيۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِ اَمۡسِكۡ عَلَيۡكَ زَوۡجَكَ وَ اتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخۡفِيۡ فِيۡ نَفۡسِكَ مَا اللّٰهُ مُبۡدِيۡهِ وَ تَخۡشَى النَّاسَ ۚ وَ اللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰهُ ؕ اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کیجئے جب آپ اس شخص سے کہ جسے اللہ نے نعمتیں عطا کی تھیں اور جس پر آپ نے بھی احسان کیا تھا، یہ فرما رہے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنی زوجیت ہی میں رہنے دو اور اللہ سے ڈرو، اور اپنے دل میں وہ بات چھپا رہے تھے جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا، اور آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس ہی سے ڈریں فَلَمَّا قَضٰى زَيۡدٌ مِّنۡهَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰكَهَا لِكَىۡ لَا يَكُوۡنَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ حَرَجٌ فِىۡۤ اَزۡوَاجِ اَدۡعِيَآئِهِمۡ اِذَا قَضَوۡا مِنۡهُنَّ وَطَرًا ؕ پھر جب زید کو اس کی حاجت نہ رہی اور اسے طلاق دے دی تو ہم نے اس کا نکاح آپ کے ساتھ کر دیا تاکہ اس کے بعد مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی

مطلقہ بیویوں سے شادی کرنے میں کوئی مشکل باقی نہ رہے جبکہ انکے منہ بولے بیٹے ان
بیویوں کو طلاق دے چکے ہوں وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ اور اللہ کا حکم تو پورا ہو
کر ہی رہتا ہے حضرت زیدؓ، رسول اللہ (ﷺ) کے منہ بولے بیٹے تھے جنہوں نے اپنی بیوی
حضرت زینبؓ کو طلاق دے دی تھی۔ بعد میں اللہ کے حکم سے رسول اللہ (ﷺ) نے حضرت
زینبؓ سے نکاح کرلیا مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ نبی پر
کسی ایسے کام کے کرنے میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے اس کے لئے مقرر کر دیا ہو
سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ اس سے پہلے پیغمبروں کے بارے میں
بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿۳۸﴾ اور اللہ کا حکم تو
پہلے سے طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے اِلَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخْشَوْنَهٗ وَ
لَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ یہ پیغمبر وہ لوگ تھے جو
اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا کرتے تھے اور اسی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی
سے نہیں ڈرتے تھے اور حساب لینے کے لئے تو اللہ ہی کافی ہے مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ
اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ اے لوگو! محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ
نہیں ہیں مگر ہاں وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ
اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ اے ایمان والو! اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح

بیان کرتے رہو هُوَ الَّذِىۡ يُصَلِّىۡ عَلَيۡكُمۡ وَمَلٰٓٮِٕكَتُهٗ لِيُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوۡرِ‌ؕ وَكَانَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَحِيۡمًا ﴿۴۳﴾ وہ اللہ ہی ہے جو تم پر رحمتیں نازل کرتا رہتا
ہے اور اس کے فرشتے تمہارے لئے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں تاکہ اللہ تمہیں
تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے اور اللہ ایمان والوں پر ہر وقت رحم کرتا
رہتا ہے تَحِيَّتُهُمۡ يَوۡمَ يَلۡقَوۡنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَرِيۡمًا ﴿۴۴﴾ اور جس
دن مومن اللہ کے سامنے ملاقات کے لئے حاضر ہوں گے تو ان کا استقبال سلام سے ہو گا
اور ان کے لئے اللہ نے بڑا باعزت صلہ تیار کر رکھا ہے يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ
شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ﴿۴۵﴾ اے نبی (ﷺ) ! ہم نے آپ کو گواہی دینے والا،
جنت کی بشارت سنانے والا اور جہنم سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ
بِاِذۡنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيۡرًا ﴿۴۶﴾ آپ لوگوں کو اللہ کے حکم سے اُس کی طرف بلاتے ہیں
اور آپ ایک روشن چراغ کی مانند ہیں وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ بِاَنَّ لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ فَضۡلًا
كَبِيۡرًا ﴿۴۷﴾ آپ ایمان والوں کو بشارت دے دیجئے کہ ان پر اللہ کا بڑا ہی فضل ہے وَ
لَا تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَدَعۡ اَذٰٮهُمۡ وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ‌ؕ وَكَفٰى
بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۴۸﴾ نیز آپ کافروں اور منافقوں کی کوئی ناجائز بات قبول نہ کیجئے اور نہ
ہی ان کی ایذا رسانی کا خیال کیجئے، اللہ ہی پر بھروسہ کیجئے کیونکہ کارساز ہونے کے
اعتبار سے اللہ ہی کافی ہے۔

[#390]

Verses 36 to 48 emphasize that when Allah and His Messenger [peace be upon him] make a decision, it is obligatory for every believer to obey it. There is a reference to the incident involving Hazrat Zayd and Hazrat Zainab, highlighting the end of a cultural practice regarding adopted sons. Muslims are also instructed to engage frequently in the remembrance of Allah.

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا
اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ

It is not ever [befitting] for a believer man or a believing woman, when Allah and His Messenger have decreed a matter, that they should have any [other] choice in their decision.

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ﴿۳۶﴾

And whoever disobeys Allah and His Messenger, he has indeed strayed into clear misguidance.

وَ اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ
عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَ اتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ
وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَ اللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ

And remember [O Prophet!] when you said to the one [you formerly adopted], and upon whom Allah had bestowed favor, and upon whom you [too] also had bestowed favor, "Keep your wife [in marriage] and fear Allah." Yet, you were concealing within yourself that which Allah was to reveal, and you were considering the people, while Allah was more worthy of your consideration.

فَلَمَّا قَضٰی زَیْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ لَا یَكُوْنَ عَلَى
الْمُؤْمِنِیْنَ حَرَجٌ فِیْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِیَآىٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ
وَطَرًا ؕ

Then, when Zaid had no longer need for her [and divorced her], We married you to her, so that there may be no constraint upon the believers in [marrying] the [former] wives of their adopted sons after they [themselves] have divorced them.

وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾

And the command of Allah is ever accomplished.

Hazrat Zaid (RA) was the adopted son of the Prophet Muhammad [peace be upon him], who had divorced his wife, Hazrat Zainab (RA). Later, by Allah's command, the Prophet [peace be upon him] married Hazrat Zainab (RA). This marriage served to clarify the Islamic ruling that the wives of adopted sons are not forbidden for marriage after the adopted son has divorced them, thereby correcting the pre-Islamic customs regarding adoption.

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ

There is no blame on the Prophet in carrying out what Allah has ordained for him.

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ

[This has been] the [established] way of Allah with regard to the prophets who have passed before [him].

وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۟ۙ ﴿۳۸﴾

And the command of Allah is always a predetermined decision.

اِلَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخْشَوْنَهٗ وَ لَا يَخْشَوْنَ
اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾

These [were the Prophets] who conveyed the message of Allah [to the people] and feared Him, not fearing anyone else besides Allah. And Allah [alone] is sufficient as a [just] Reckoner.

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ وَلٰكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَ
خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ۝٤٠

[O people!] Muhammad is not the father of any of the men among you, but he is the Messenger of Allah and the Seal of the Prophets. And Allah has full knowledge of all things.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوا اللّٰهَ ذِكۡرًا كَثِيۡرًا ۝٤١ وَّ
سَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ۝٤٢

O you who believe! Remember Allah frequently and glorify Him morning and evening.

هُوَ الَّذِىْ يُصَلِّىْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾

He is the One who sends His blessings upon you, as do His angels, so that He may bring you from the [veils of] darkness into the light [of faith and guidance]. And He is ever merciful to the believers.

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَ اَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾

Their salutation on the Day they meet Him will be "Peace!"; and He has prepared for them a generous Reward.

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ ۙ

O Prophet! We have sent you as a witness, and as a bearer of glad tidings [of everlasting Paradise], and a fore warner [for the Day of Judgement].

وَّ دَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذۡنِہٖ وَ سِرَاجًا مُّنِیۡرًا ﴿۴۶﴾

And as the one, who calls [people] towards Allah by His permission, and you are like a beacon of light.

وَ بَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ بِاَنَّ لَہُمۡ مِّنَ اللّٰہِ فَضۡلًا کَبِیۡرًا ﴿۴۷﴾

And give glad tidings to the believers that there is a great bounty from Allah.

وَ لَا تُطِعِ الۡکٰفِرِیۡنَ وَ الۡمُنٰفِقِیۡنَ وَ دَعۡ اَذٰىہُمۡ وَ تَوَکَّلۡ عَلَی
اللّٰہِ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیۡلًا ﴿۴۸﴾

And do not yield to the [unjust demands of the] disbelievers and hypocrites. But rather, overlook any harm [that afflicts you]. And place your trust in Allah [alone]; sufficient is Allah as a guardian.